السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے ماضی میں ایک دفعہ امتحان سے پہلے یہ نذرمانی تھی کہ اگرمیں چھٹی جماعت میں پاس ہوگیا توایک جانورذبح کروں گا، میں پہلے مرحلہ میں توکامیاب نہیں ہوسکا البتہ دوسرے مرحلہ میں کامیاب ہوگیا توکیا اس صورت میں مجھے جانورذبح کرنا پڑے گا؟ اس واقعہ کو چارسال گزرگئے ہیں اورمیں ابھی تک اپنی نذرپوری نہیں کرسکا، اسی طرح میں نے یہ بھی نذرمانی تھی کہ اگرمیں آٹھویں جماعت میں کامیاب ہوگیا تو۔۔۔۔کیا یہ جائز ہوگا کہ میں ایک جانورذبح کردوں یامجھے دوجانورذبح کرنے چاہئیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگرآپ نے نذرمطلقامانی ہے اورپہلے مرحلہ میں کامیابی کی شرط نہیں لگائی تھی توآپ کوچاہیئے کہ نذرپوری کریں اوراللہ تعالی کی رضا کےلئے ایک جانورذبح کرکے اسے فقراء میں تقسیم کردیں اوراس سے آپ یاآپ کے اہل خانہ کچھ نہ کھائیں کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''جوشخص اللہ تعالی کی اطاعت کی نذرمانے ،اسے اللہ تعالی کی اطاعت کرنی چاہیئے اورجواللہ تعالی کی نافرمانی کی نذرمانے اسے اللہ تعالی کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیئے۔'' اس حدیث کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح میں بروایت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرمایاہے۔

اگرآپ کا مقصدپہلے مرحلہ میں کامیابی تھااورآپ اس کی بجائے دوسرے مرحلہ میں کامیاب ہوئے تواس صورت میں آپ پرنذرکوپوراکرنالازم نہیں ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ کاارشادہے کہ ''اعمال کاانحصارنیتوں پرہے اورہرآدمی کےلئے وہی کچھ ہے جس کی اس نے نیت کی''

(متفق علیہ، بروایت حضرت عمربن خطاب رضی اللہ عنہ)

اسی طرح جب آپ نے آٹھویں جماعت میں کامیابی کےلئے نذرمانی تواسے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی مذکورہ حدیث کے پیش نظرپوراکرناہوگااوراگرآپ نے پہلی یادوسری نذرکے موقعہ پریہ نیت کی تھی کہ جانورذبح کرکےاپنے اہل خانہ، رشتہ داروں اورپڑوسیوں کوکھلائیں گے توحضرت عمربن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی مذکورہ حدیث کے پیش نظراپنی نیت کے مطابق عمل کریں۔

برادرم!آپ کوچاہیئے کہ آئندہ نذرنہ مانیں کیونکہ یہ اللہ تعالی کی تقدیرمیں سے کسی بھی چیزکوواپس نہیں لوٹاسکتی اورنہ یہ کامیابی کے اسباب میں سے ہے۔نبی کریم ﷺ نے نذرسے منع کیااورفرمایاہے کہ نذرکسی خیروبھلائی کو نہیں لاسکتی ہاں البتہ اس کے ذریعہ بخیل سے ضرورکچھ مال نکالاجاسکتاہے، جیساکہ صحیحین میں حضرت ابن عمربن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث سے ثابت ہے۔ہم اپنےلئے اورآپ کےلئے اللہ تعالی سے ہدایت وتوفیق کی دعامانگتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص381

محدث فتویٰ